



سوال

(111) آخرت میں کافر کا حساب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد مومن کے حساب کا وقت روز قیامت ہے۔ اگر اس نے لچھے اعمال کیے تو لہجھا انجام اور اگر برے عمل کئے تو بُرا انجام ہوگا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کافر سے حساب کیوں کہ اس سے تو ان احکام پر عمل پیرا ہونے کا، مطالبہ ہی نہیں جن پر عمل کرنے کا مومن سے مطالبہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ سوال غلط فہمی پر مبنی ہے۔ کیونکہ کافر سے بھی وہی مطالبہ ہے۔ جو مومن سے ہے لیکن دنیا میں وہ اس کا پابند نہیں ہے کافر سے اس کے مطالبہ کی دلیل یہ ہے کہ:

إِلَّا أَصِيبَ الْمَيِّمِينَ ۳۹ فِي جَنَّةٍ يَتَسَاءَلُونَ ۴۰ عَنِ الْجَرِيمِينَ ۴۱ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۴۲ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۴۳ وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمَسْكِينِ ۴۴ وَكُنَّا نَخُوضُ مَخِ الْخَائِنِينَ ۴۵ وَكُنَّا نَكْتُمُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۴۶ ... سورة المدثر

"مگر دہنی طرف والے (نیک لوگ) کہ وہ باغ ہائے بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے (یعنی آگ میں جلنے والے) گناہ گاروں سے کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ وہ جواب دیں گے۔ کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ فقیروں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے اور روز جزاء کو جھٹلاتے تھے۔"

اگر نماز نہ پڑھنے اور مسکینوں کو کھانا نہ کھلانے کی وجہ سے وہ متاثر نہ ہوتے تو وہ اس کا ذکر کیوں کرتے؟ یہ آیات اس بات کی دلیل ہیں۔ کہ فروع اسلام کے ترک پر بھی کفار سے مواخذہ ہوگا۔ اور جیسے نقلی دلیل سے یہ ثابت ہوا عقلی دلیل سے بھی ثابت ہوا ہے۔ اور وہ یہ کہ اگر اللہ تعالیٰ دینی واجبات میں کوتاہی پر اپنے مومن بندے کا مواخذہ کرے گا تو اس کوتاہی پر اپنے کافر بندے سے باز پرس کیوں نہ کرے گا؟ بلکہ میں تو یہاں بھی کہوں گا کہ اللہ تعالیٰ نے کافر کو کھانے پینے اور جس جس نعمت سے بھی نوازا اس کا حساب ہوگا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعَمُوا اِذَا اَتَتْهُمُ اَنْتَعَاظٌ مِّنْ اَنْتَعَاظِ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اْتَتْهُمُ اَنْتَعَاظٌ مِّنْ اَنْتَعَاظِ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعَمُوا اِذَا اَتَتْهُمُ اَنْتَعَاظٌ مِّنْ اَنْتَعَاظِ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ... سورة المائدة ۹۳

"جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھانے کچکے جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔"



اس آیت کا مضموم یہ ہے کہ مومنوں نے جو کچھ کھایا اس کا انہیں کچھ گناہ نہیں لیکن کافروں نے جو کچھ کھایا اس کا انہیں گناہ ہوگا۔ اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ... سورة الاعراف ۳۲

"پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں۔ ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو یہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں۔ اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔"

نیز ارشاد ہے -

قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ... سورة الاعراف ۳۲

"کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں۔"

یہ جملہ اس بات کی دلیل ہے کہ غیر مومن کو دنیا کی ان چیزوں سے مستفید ہونے کا حق حاصل نہیں ہے یعنی شرعی حق ہاں البتہ امر کوئی کے اعتبار سے حق حاصل ہے۔ یعنی اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس دنیا کو پیدا فرمایا اور اس سے کافر نے بھی فائدہ اٹھایا ہے۔ تو اس کا انکار ممکن نہیں ہے۔ لیکن یہ اس بات کی دلیل ہے کہ کافر سے اس کا حساب لیا جائے گا۔ جو اس نے کھایا اور پہنا تو جیسا کہ یہ نقلی دلیل سے ثابت ہوتا ہے۔ عقلی دلیل سے بھی یہ ثابت ہے۔ کہ عاصی و کافر جو اللہ کے ساتھ ایمان نہیں لیتا۔ یہ اس کی نعمتوں کو کیوں استعمال کرتا ہے؟ عقلی طور پر یہ اس بات کا کیسے حق دار ہو سکتا ہے۔ کہ ان چیزوں سے فائدہ اٹھائے۔ جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر انعام کیا ہے؟ یہ بات جب واضح ہو گئی تو اس سے خود بخود معلوم ہو گیا کہ کافر سے بھی روز قیامت اس کے عمل کا حساب لیا جائے گا۔ لیکن اس کا حساب مومن کی طرح نہیں ہوگا کیونکہ مومن کا حساب تو بہت آسان ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مرد مومن سے خلوت میں ملاقات فرمائے گا۔ اس سے اپنے گناہوں کا اقرار کروائے گا اور بندہ جب اپنے گناہوں کا اعتراف کر لے گا۔ تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا :

قد سترنا عليك في الدنيا وانا اغفرناكب اليوم (صحیح البخاری)

"میں نے دنیا میں تیرے ان گناہوں پر پردہ ڈالا اور آج انہیں معاف کرتا ہوں۔"

اور کافر کا حساب اس طرح ہوگا۔۔۔ والعیاذ باللہ۔۔۔ کہ اس سے گناہوں کا اقرار بھی کروایا جائے گا اور سب لوگوں کے سامنے اسے ذلیل و خوار بھی کیا جائے گا۔

وَيَقُولُ الْأَشْهُدُ لِلَّذِينَ كَذَّبُوا عَلَيَّ رَيْحِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَلَى الظَّالِمِينَ ... سورة هود ۱۸

"گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں۔ جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔"

حدامہ عمدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم



مجلس البحث الإسلامي
مفتی